بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

آجکل لوگ موبائل کے پیغامات میں قرآن کریم کی آیات رومن انگلیش میں لکھ کر ایک دوسرے کو بھیجتے ہیں۔ کیا قرآن کریم کو عربی رسم الخط کے علاوہ کسی اور رسم الخط میں لکھنا جائز ہے؟

برائے مہربانی باحوالہ جواب مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کا سایہ صحت اور عافیت کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر قائم فرمائے۔ آمین

دار الافتاء
جامعہ دارالعلوم کراچی

شہاب نعمت خان عفی عنہ

دارالافتاء۔ مسجد ابی طلحہؓ

۲۲-۱-۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

رسم خط عثمانی کا اتباع لازم وواجب ہے اس کے سوا کسی دوسرے رسم خط میں جس میں رسم خط عثمانی کی رعایت نہ ہو قرآن کریم کی کتابت جائز نہیں۔ (امداد الاحکام ۲۴۰/۱)

لما فی الاتقان (۲/۱۶۷):

وقال الامام احمد يحرم مخالفة خط عثمان في واو او ياء او الف او غير ذلك

وفیه ایضا(۲/۱۷۲):

وقال اشهب سئل مالك هل يكتب المصحف على ما احدثه الناس من الهجاء قال لا الا على الكتابة الاولى--- واللہ اعلم بالصواب

سفیان بن یعقوب

سفیان بن یعقوب عفااللہ عنہما

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

۲۵ جنوری ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۱/۳/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ

۲/۳/۱۴۳۳ھ

۲/۳/۱۴۳۳ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۸/۱۴۱۵

مورخہ ۲/۳/۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner